السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہند میں عام طور سے یہ رواج ہے کہ بہن حقیقی یا بیٹی سگی یا سگی پتوہ یعنی سگے بیٹے کی جورو یا سوتیلی ماں اپنے بھائی یا اپنے باپ اپنے یا خسر یا اپنے بیٹے کے سامنے ہوتے ہیں اور وہ ان کو کھانا کھلاتے ہیں بات چیت کرتے ہیں یہ شرعاً درست ہے یا نہیں اور محرم عورتوں کے کون لوگ ہیں اور غیر محرم کون ہیں اور احتیاطاً اگر محرم کے سامنے بھی نہ ہوں تو شرعاً کیسا ہے؟ بخاری شریف میں عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔

"((عن عقبَةَ بنِ عامرٍ رَضِیَ اللہُ عنہُ، اَنَّ رَسُولَ اللہِ صَلَّی اللہُ علیہِ وسلمَ قالَ : ((اِیَّاکُمْ وَالدُّخُولَ عَلَی النِّسَاءِ)) فَقالَ رَجُلٌ مِنَ الاَنْصارِ : یارَسُولَ اللہِ، اَفَرَاَیْتَ الْحَمْوَ؟ قَالَ : ((اَلْحَمْوُ الموتُ".

بلاشبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورتوں کے پاس جانے سے بچو۔ ''لوگوں میں سے کسی آدمی نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم !دیور کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (دیور موت ہے)

اس حدیث کا کیا مطلب ہے؟ از روئے لغت کے زوج کا باپ بھی داخل ہے اور قرآن مجید میں زوج کا باپ داخل محارم ہے تو حدیث و آیت میں کیا مطابقت ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بہن حقیقی اور سگی بیٹی اور سگی پتوہ اور سوتیلی ماں کو اپنے بھائی اور باپ اور خسر اور سوتیلے بیٹے کے سامنے ہونا شرعاً درست ہے۔

وَلایُبدِینَ زِینَتَہُنَّ اِلّا لِبُعولَتِہِنَّ اَوءاباءِہِنَّ اَوءاباءِ بُعولَتِہِنَّ اَواَبناءِہِنَّ اَواَبناءِ بُعولَتِہِنَّ اَواِخوٰنِہِنَّ ... سورة النور ۳۱

اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں اگر اپنے خاوندوں کے لیے یا اپنے باپوں یا اپنے خاوندوں کے باپوں یا اپنے بیٹوں یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں یا اپنے بھائیوں (کے لیے) جس چیز کا جواز و اباحت شرع شریف سے بلا اشتباہ ثابت ہو اور شارع کی طرف سے اس میں احتیاط کرنے کو نہ فرمایا گیا ہو اس سے احتیاط کرنا شرعاً ناجائز ہے۔

عَنْ عائِشَۃَ، قَالَتْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّہِ صلی اللہ علیہ وسلم فِي أَمْرٍ فَتَنَزَّہَ عَنْہُ نَاسٌ مِنَ النَّاسِ فَبَلَغَ ذَلِکَ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم فَغَضِبَ حَتَّى بَانَ الْغَضَبُ فِي وَجْہِہِ ثُمَّ قَالَ " مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْغَبُونَ عَمَّا رُخِّصَ لِي فِيہِ فَوَاللَّہِ لأَنَا أَعْلَمُہُمْ بِاللَّہِ وَأَشَدُّہُمْ لَہُ خَشْيَۃً ".[1](متفق علیہ مشکوۃ شریف ص 27)

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی کام کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں رخصت دے دی تو کچھ لوگوں نے رخصت کو قبول کرنے سے اجتناب کیا پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں پتا چلا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا اور اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی پھر فرمایا "لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ جو کام میں کرتا ہوں وہ اس سے دور رہتے ہیں اللہ کی قسم! میں اللہ کے متعلق ان سے زیادہ جانتا ہوں اور ان سے زیادہ اس سے ڈرتا ہوں)

''عورتوں کے محرم وہ لوگ ہیں جن سے ان عورتوں کا نکاح کبھی حلال نہیں''

"[المحرم من لا یحل لہ نکاحہا (مجمع البحار)[2]"

اور عورتوں کے) محرم وہ ہیں جن سے ان عورتوں کا نکاح کبھی حلال نہیں) لفظ "حمو" میں از روئے لغت کے زوج کا باپ بھی داخل ہے اور سورہ نور کی آیت مذکورہ بالا سے حکم حدیث وہ مخصوص ہے یہی آیت و حدیث میں مطابقت ہے۔

---

[1] صحیح البخاري رقم الحدیث (5750) صحیح مسلم رقم الحدیث (2356۔)

[2] مجمع بحار الانوار للفتنی (257/1) طبع نول کشور۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب اللباس والزینۃ، صفحہ :686

محدث فتویٰ